حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

سید محمد ذوالکفل بخاری۔

شاہ جی کے علمی و تقریری جواہر پارے

مولف: اعجاز احمد خاں سنگھانوی۔ ناشر: کتب خانہ انور شاہ، ۶۸۲/بی۔ حضرت عثمان غنی روڈ، کورنگی ٹاؤن شپ۔ کراچی ۳۱۔ ضخامت: ۳۶۸ صفحات۔ قیمت: درج نہیں۔

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری پر ہونے والا تحریری کام واقعتہً محدود اور قلیل ہے۔ اسباب خواہ کچھ بھی رہے ہوں لیکن یہ حقیقت بہر حال اپنی جگہ موجود ہے۔ حضرت شاہ جی رحمتہ اللہ علیہ کی رحلت کے بعد مختلف حضرات نے حضرت کے حالات، تقریری اقتباسات اور بعض تبرکات و نوادرات کی اشاعت کا اہتمام کیا تھا۔ انہی ایام میں جناب اعجاز احمد خاں سنگھانوی زید مجدہ کی یہ تالیف منظر عام آئی۔ ماننا چاہیئے کہ مواد اور ترتیب کے لحاظ سے یہ اپنی نوعیت کی ایک کامیاب کاوش تھی۔ اور اس سے مؤلف کے ذوق سلیم اور خوش سلیقگی کا پتا بھی ملتا تھا۔ پھر ایسا ہوا کہ ایک لمبے عرصے کیلئے یہ کتاب نایاب ہو گئی۔ اب اس کی تیسری اشاعت سامنے آئی ہے تو بالکل ایک نئے انداز میں! بہت سے مفید اضافوں، ترامیم اور اصلاحات نے گویا کتاب کی افادیت کو دوچند کر دیا ہے۔ طباعت و تزئین کی طرف بھی توجہ دی گئی ہے کتاب کی موجودہ ضخامت تین سو اڑسٹھ صفحات کی ہے جو کہ ابتدائی اشاعت سے کہیں بڑھ کر ہے۔ حضرت شاہ جی کے اساتذہ کرام اور مشائخ طریقت کے تعارف کیلئے مختص ابواب، یقیناً خاصے کی چیزیں ہیں۔ اسی طرح شاہ جی کے علمی جواہر پارے، تقریری اقتباسات، بہت سے اہم واقعات اور سوانحی تفصیلات، شاہ جی کا منظوم کلام اور غازی علم دین شہید، صاحبزادہ فیض الحسن اور مرزا غلام احمد قادیانی آنجہانی پر مختصر تحریریں ـــــ سب چیزیں "اپنی اپنی جگہ اہم ہیں۔" شاہ جی کی اولاد" کے عنوان سے جو مواد شامل کتاب ہے وہ پہلے ایڈیشن سے جوں کا توں نقل کر دیا گیا ہے۔ مناسب تھا کہ اس میں ضروری تصحیح اور تبدیلی کر دی جاتی۔ مجموعی طور پر کتاب اور اس کی تازہ طباعت و اشاعت کا یہ اہتمام بہر حال لائق صد ستائش ہے۔

قادیانی مسئلہ اور لاہوری گروپ کی حیثیت (انگریزی)

مؤلف: ڈاکٹر محمود احمد غازی۔ ناشر: اسلامک بک فاؤنڈیشن، فیصل مسجد، پوسٹ بکس ۱۴۵۳، اسلام آباد۔ قیمت: ۵۰ روپے۔ ضخامت۔ ۱۰۴ صفحات۔ کتابت طباعت: عمدہ